تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

تعالیٰ فرمائے گا، ''اچھا اب اس کفر کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے، عذاب کا مزہ چکھو!''

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ع

(۳۵) پس (اے نبیؐ!) جس طرح دوسرے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا، آپ بھی صبر کرتے رہئے اور ان کے لئے (عذاب کی) جلدی نہ کیجئے۔ جس روز یہ لوگ اس چیز (عذاب) کو دیکھیں گے، جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے، تو (یوں خیال کریں گے) گویا وہ دن میں سے گھڑی بھر رہے ہوں گے۔ یہ قرآنِ مجید (اتمامِ حجت کی غرض سے) پہنچا دینا ہے، پس اب وہی لوگ تباہ کئے جائیں گے جو نافرمان ہیں!

سورۃ محمدؐ مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿١﴾

(۱) جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

(۲) اور جو لوگ ایمان لائے اور عملِ صالح کئے اور قرآنِ حکیم پر یقین کیا جو محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا اور جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے لئے پیامِ حق ہے، سو وہ یقین کریں کہ ان کے سارے گناہ جھڑ گئے اور ان کے دل کو سنوار دیا گیا۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

(۳) یہ اس لئے کہ جو لوگ کافر ہیں انہوں نے باطل کی پیروی کی اور جو ایمان دار ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی جانب سے پہنچا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے ان کے احوال بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ؕ

(۴) پس جب تمہارا اور کفار کا مقابلہ میدانِ جنگ میں ہو تو ان کی گردن اڑا دو یہاں تک کہ جب خون ریزی ہو چکے تو انہیں خوب باندھ لو۔ اس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا فدیہ لے کر رہا کر دو یہاں تک کہ لڑائی موقوف ہو جائے۔ یہ حکم ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا (لیکن۔۔۔ اس

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤

نے جہاد کا حکم دیا) تا کہ تم کو ایک دوسرے کے ذریعہ آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے، اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہ کرے گا۔

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥

(۵) اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کی حالت کو درست کر دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦

(۶) اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کی تعریف (اور آگاہی) ان سے کر دی گئی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

(۷) اے ایمان والو! اگر تم خدا (کے کلمۂ حق) کی مدد کرو گے تو اللہ (تعالیٰ) بھی تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے اندر مضبوطی اور ثابت قدمی پیدا کر دے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨

(۸) رہے وہ لوگ جو کافر ہیں تو ان کے لئے تباہی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو ضائع کر دیا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩

(۹) کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ (کلام) کو ناپسند کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال کو نیست و نابود کر دیا۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۙ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠

(۱۰) کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اللہ نے ان پر تباہی واقع کی، اور اسی قسم کے حالات ان کافروں کو بھی پیش آنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١

(۱۱) یہ اس لئے کہ ایمانداروں کا مالک اور کارساز خدا ہے۔ اور جو خدا کی قدرت کے منکر ہیں ان کا کوئی بھی مالک و کارساز نہیں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢

(۱۲) یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا، (دنیا میں) عیش کر رہے ہیں اور چوپایہ جانوروں کی طرح کھا پی رہے ہیں، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے!

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣

(۱۳) کتنی ہی بستیاں (ایسی گزر چکی ہیں) جو آپ کی اس بستی سے، جس نے آپ کو جلاوطن کیا ہے، قوت و طاقت میں بڑھی ہوئی تھیں۔ ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا، پھر کوئی بھی ان کا مددگار نہ ہوا!

وتدبیتاً بقولہ ذٰلك ط ولكن حسن اتصاله بما قبله ووقف على ذٰلك ط ١٢

ع ٥

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾

(۱۴) کیا وہ لوگ، جو اپنے رب کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر ہیں، ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جنہیں اپنے اعمالِ بد میں خوبی نظر آتی ہے اور وہ ہوائے نفس پر چلتے ہیں؟

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾

(۱۵) پرہیزگاروں کے لئے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت تو یہ ہے کہ اس میں نہریں بہ رہی ہوں گی جن کا پانی صاف ستھرا ہوگا اور دودھ کی نہریں ہوں گی جس کے ذائقہ میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اور شراب کی نہریں ہوں گی جو پینے والوں کے لئے بہت ہی لذیذ ہوں گی۔ اور صاف کئے ہوئے شہد کی نہریں ہوں گی۔ اور ان کے لئے اس میں ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے بہت بڑی بخشش ہوگی، (کیا یہ اہل جنت) ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں تک کاٹ دے گا؟

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾

(۱۶) اور ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں۔ پھر جب آپ کے پاس سے باہر نکلتے ہیں، تو ان لوگوں سے، جو اہل علم ہیں (از راہِ تمسخر) پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی انہوں نے کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دی ہے اور یہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیرو بنے ہوئے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾

(۱۷) اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں اللہ ان کو اور زیادہ ہدایت دیتا ہے اور انہیں ان کا تقویٰ دیتا ہے۔

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾

(۱۸) پھر کیا یہ لوگ آخری فیصلہ کر دینے والی گھڑی کے منکر ہیں کہ اچانک ان پر آنا زل ہو؟ سو اگر اسی کا انتظار ہے تو اس کی نشانیاں تو آ چکیں اور جب وہ گھڑی خود آئے گی تو اس وقت ان کے لئے کیا ہوگا؟

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ ع ٢ ٢

(۱۹) سو (اے نبیؐ!) آپ یقین رکھئے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے اور آپؐ اپنی خطاؤں کے لئے بخشش طلب کیجئے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے بھی، اور اللہ تعالیٰ تمہارے پھرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو خوب

جانتا ہے۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝

(۲۰) اور جو لوگ ایمان والے ہیں وہ کہہ رہیں ہیں کہ کوئی سورہ کیوں نازل نہیں کی جاتی؟ (جس میں جنگ کا حکم ہو) لیکن جب ایک محکم سورہ نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر ہوا، تو جن لوگوں کے دل مرضِ ضلالت سے بیمار ہو رہے ہیں (اعلانِ حق کے وقت) تم ان کو دیکھو گے کہ تمہاری طرف ایسے خوف زدہ ہو کر دیکھ رہے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو اور اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں! پس افسوس ہے انکے حال پر!

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۭ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۭ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝

(۲۱) اطاعت کا اقرار اور بھلی بات کہنی چاہیئے ۔۔۔ پھر جب جہاد کا حکم لازم ہو جائے، اس وقت اگر یہ لوگ اللہ سے (اپنے عہد میں) سچے نکلے تو یہ ان کے لئے بہت ہی بہتر ہوتا۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝

(۲۲) پھر کیا تم چاہتے ہو کہ اگر تمہیں اقتدار مل جائے تو زمین میں فساد پھیلاؤ، اور خدا کے قائم کئے ہوئے رشتوں کو قطع کر دو؟

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝

(۲۳) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا اور (کانوں کو) بہرا بنا دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰي قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

(۲۴) کیا لوگ اپنے دماغ سے قرآن پر غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں؟

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝

(۲۵) دراصل جو لوگ ہدایت کے، ان کے سامنے واضح ہو جانے کے بعد، اس سے پھر گئے، ان کے لئے شیطان نے یہ بات آراستہ کر دکھائی ہے اور جھوٹی امیدوں کا سلسلہ ان کے لئے دراز کر رکھا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝

(۲۶) یہ اسی لئے کہ، انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ دین کو ناپسند کرنے والوں سے کہہ دیا ہے کہ ہم بعض باتوں میں تمہاری اطاعت کریں گے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ان کے رازوں کو خوب جانتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝

(۲۷) پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا؟ جب کہ فرشتے ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہوئے ان کی روحیں قبض کریں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

(۲۸) ان سے یہ سلوک اس لئے ہوگا کہ انہوں نے اس طریقے کی پیروی کی جو اللہ کو ناراض کرنے والا تھا۔ اور انہوں نے اس کی رضا کو ناپسند کیا۔ اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ان کے سب اعمال ضائع کر دیئے۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

(۲۹) جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے، کیا وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں کے کینوں کو کبھی ظاہر نہیں کرے گا۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

(۳۰) اور اگر ہم چاہتے تو ہم انھیں آپ کو دکھا دیتے، پھر آپ انہیں ان کے چہروں سے پہچان لیتے اور اب بھی آپ ان کے اندازِ گفتگو سے انہیں اچھی طرح پہچان لیں گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾

(۳۱) اور ہم تم کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ معلوم کریں کہ کون تم میں مجاہد و صابر ہیں نیز تمہاری اصل حالت کو جانچ لیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

(۳۲) بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور ہدایت کے خوب واضح ہو جانے کے بعد انہوں نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور اللہ کے رسولؐ کی مخالفت کی، یہ لوگ اللہ کو ذرا سا نقصان بھی نہیں پہنچا سکیں گے۔ البتہ اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو رائیگاں کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾

(۳۳) اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی فرمانبرداری بجالاؤ اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾

(۳۴) بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکا پھر وہ کفر ہی کی حالت میں مر گئے تو اللہ تعالیٰ ان کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۠ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۠ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾

(۳۵) پس تم کم ہمت نہ ہو اور (کفار سے) صلح کی درخواست نہ کرو جبکہ تم ہی غالب رہنے والے ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے اعمال کو ہرگز کم نہیں کرے گا۔

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

(۳۶) یہ دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ کی راہ اختیار کر لو تو وہ تمہیں تمہارے اجر و ثواب عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہیں کرے گا۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾

(۳۷) اگر وہ تم سے مال طلب کرنے لگے اور طلب میں سارا سمیٹنے سے کام لے، تو تم بخل کرو گے اور تمہارے باطنی کینوں کو ظاہر کر دے گا۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

(۳۸) سن رکھو! تم وہ لوگ ہو کہ جب تم کو دعوت دی جاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو تم میں سے بعض وہ ہیں کہ بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے وہ درحقیقت اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے، اللہ تو غنی ہے اور تم اس کے محتاج ہو، اگر تم روگردانی کی راہ اختیار کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا۔ پھر وہ تم جیسے (بخیل اور نافرمان) نہ ہوں گے۔

ع ١٠

سورۃ الفتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ ﴿١﴾

(۱) (اے پیغمبر!) ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے۔

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ ﴿٢﴾

(۲) تاکہ اللہ تعالیٰ (اس کی وجہ سے) آپ کی اگلی اور پچھلی تمام خطاؤں کو معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تاکہ آپ کو سیدھی راہ پر چلائے۔

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾

(۳) اور تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی زبردست نصرت فرمائے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ ﴿٤﴾

(۴) وہ خدا ہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے افسردہ دلوں میں اپنی طرف سے قوت اور اطمینان کی روح پیدا کر دی تاکہ ان کی ایمانی قوت میں تازگی پیدا ہو جائے۔ زمین کے جان فروشانِ حق اور آسمان کے ملائکہ نصرت دونوں کی فوجیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں، بیشک وہ علیم و حکیم ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ ﴿٥﴾

(۵) (مومنوں کے دلوں پے یہ سکینت اس لئے نازل فرمائی) تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ رہینگے اور ان کی برائیاں ان سے دور کر دے اور یہ (گناہوں کی معافی اور جنت میں داخل ہونا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦

(۶) اور (نیز اس لئے کہ) اللہ ان منافق مرد اور منافق عورتوں اور مشرک مرد اور مشرک عورتوں کو سزا دے جو اللہ کے متعلق بدگمانیاں کیا کرتے ہیں ان لوگوں پر بری گردش ہے، ان پر اللہ کا غضب ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم تیار کر دی ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے!

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧

(۷) اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ زبردست اور کامل حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨

(۸) (اے پیغمبرؐ!) بلاشبہ ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت پہنچانے والا اور (ضلالت وخباثت سے) خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩

(۹) تاکہ تم لوگ اللہ پر، اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم وتوقیر کرو، اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠

(۱۰) جو لوگ داعیٔ اسلام کے ہاتھ میں اتباع وبیعت کا ہاتھ دیتے ہیں، تو ان کے ہاتھ پر (اس داعیٔ اسلام کا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ) دراصل خدا کا ہاتھ ہوتا ہے، پھر جو شخص عہد شکنی کرے گا تو وہ اپنے ہی برے کو عہد شکنی کرے گا۔ اور جو اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ تعالیٰ سے کیا ہے تو اللہ اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝١١

(۱۱) (اے نبیؐ!) وہ بدوی جو (غزوہ حدیبیہ) میں پیچھے رہ گئے تھے، وہ ضرور آکر آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور اہل وعیال (کی فکر) نے مشغول کر رکھا تھا، سو آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں!"۔ یہ لوگ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے، اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا کسی نفع سے بہرہ مند کرنا چاہے تو کون ہے؟ جو تمہارے معاملہ میں اللہ کے سامنے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہو بلکہ (بات یہ ہے کہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ

(۱۲) (اصل بات یہ نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو) بلکہ تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ اب پیغمبر اور مسلمان اپنے اہل وعیال میں کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ اور یہ گمان

ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾

تمہارے دلوں کو بھی بھلا لگا اور تم نے طرح طرح کی بدگمانیاں کیں اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو!

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾

(۱۳) اور جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان نہیں لائے تو ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

(۱۴) تمام آسمانوں اور زمین کی سلطنت کا مالک اللہ ہی ہے، وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب کرے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾

(۱۵) جب تم (خیبر کی) غنیمتیں لینے چلو گے تو یہی لوگ (جو حدیبیہ میں) پیچھے رہ گئے تھے آپ سے آکر ضرور کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے! یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے فرمان کو بدل دیں۔ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی اسی طرح فرما دیا ہے۔ اس پر یہ کہیں گے (نہیں، بلکہ) تم ہم سے حسد کر رہے ہو (حالانکہ بات یہ نہیں ہے) بلکہ یہ لوگ اصل بات کو کم ہی سمجھتے ہیں۔

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

(۱۶) آپ ان پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ دیجئے کہ تمہیں ایسے لوگوں سے مقابلہ کی دعوت دی جائے گی جو سخت جنگجو ہوں گے، تم ان سے جنگ کرو یا وہ خود مطیع ہو جائیں۔ اس وقت اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دیگا۔ اور اگر تم نے روگردانی کی جیسا کہ تم اس سے قبل (حدیبیہ کے موقع پر) روگردانی کر چکے ہو تو اللہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

لَيْسَ عَلَي الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَي الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾

(۱۷) ہاں، اندھے پر کچھ گناہ نہیں ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر (اگر یہ لوگ جہاد میں شریک نہ ہوں) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور جو شخص روگردانی کرے گا تو اللہ اسے دردناک عذاب کی سزا دے گا۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ

(۱۸) بلاشبہ اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جو درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے پس اُس (اللہ تعالیٰ) نے ان کے دلوں کا حال جان لیا۔ اس لئے

ع ۲ ۱۰

السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾

اللہ تعالیٰ نے ان پر سکینت نازل فرمائی اور بدلے میں ان کو قریبی فتح عنایت کی۔

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾

(۱۹) اور بکثرت مالِ غنیمت بھی دیا جسے یہ لوگ حاصل کر رہے تھے اور اللہ زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾

(۲۰) اللہ تعالیٰ تم سے بکثرت اموالِ غنیمت کا وعدہ کر چکا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے۔ فی الحال اس نے تم کو یہ (خیبر کی غنیمت) عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیئے تاکہ یہ واقعہ مومنوں کے لئے ایک نشانی بن جائے اور اللہ سیدھی راہ کی طرف تمہیں ہدایت بخشے۔

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

(۲۱) (علاوہ ازیں) کچھ اور غنیموں کا (تم سے وعدہ فرماتا ہے) جن پر سرِ دست تمہیں دسترس حاصل نہیں ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ کے احاطہء قدرت میں ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾

(۲۲) اگر یہ کافر لوگ تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ دے کر بھاگتے۔ پھر وہ اپنا کوئی حامی اور مددگار نہ پاتے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾

(۲۳) یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو پہلے سے چلی آ رہی ہے، اور تم اللہ تعالیٰ کی سنت میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾

(۲۴) اور وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کافروں پر تم کو قابو یافتہ کر دینے کے باوجود، ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے، اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾

(۲۵) یہ لوگ وہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجدِ حرام سے روک دیا اور ہدی (قربانی) کے جانور جو، رُکے ہوئے تھے ان کو ان کے ٹھکانے پر پہنچنے سے روک دیا۔ اور اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم ان مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جن کو تم پہچانتے نہ تھے، نادانستگی میں پامال کر دو گے، اور اس سے تم پر حرف آئے گا، (تو یہ سب قضیہ طے کر دیا جاتا، لیکن ایسا اس لئے کیا گیا) تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں جسے چاہے داخل کرے، ہاں اگر وہ (مذکورہ مسلمان) الگ ہو گئے ہوتے تو ہم ان میں سے جو کافر تھے ان کو سخت سزا دیتے۔

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾

(۲۶) جبکہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلی حمیت بٹھالی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکینت نازل فرمائی اور مومنوں کو تقویٰ کی بات کا پابند رکھا کہ وہی اس (کلمہ تقویٰ) کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ۙ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ ۙ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

(۲۷) بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو سچا خواب دکھلایا ہے جو حق کے مطابق ہے۔ ان شاء اللہ، تم ضرور مسجد حرام میں امن وامان کے ساتھ داخل ہوگے، اپنے سر منڈواتے اور بال ترشواتے ہوگے اور تمہیں کسی طرح کا خوف نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس بات سے واقف ہے جسے تم نہیں جانتے، اس لئے (اس مسجد حرام میں داخل ہونے سے پہلے) اس نے ایک قریبی فتح (تم کو) عنایت کردی۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

(۲۸) وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دینِ حق کو تمام ادیان پر غالب کردے اور اللہ ہی گواہ ہونے کے لئے کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

(۲۹) محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور وہ لوگ، جو ان دشمنانِ حق کے مقابلے میں نہایت سخت، مگر۔۔۔۔ آپس میں نہایت رحمدل ہیں، انہیں تم ہمیشہ اللہ کے آگے عالمِ رکوع وسجود میں پاؤ گے کہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کے طالب ہیں۔ ان کی پیشانیوں پر کثرتِ سجود کی وجہ سے نشان بن گئے ہیں یہی وہ جماعت ہے جسے تورات وانجیل میں ایک کھیتی سے تمثیل دی ہے کہ اس نے پہلے زمین سے ایک کونپل نکالی۔ پھر اس نے غذائے نباتی کو ہوا اور مٹی سے جذب کر کے اس کونپل کو قوی کیا۔ پس وہ بتدریج بڑھتی اور موٹی ہوتی گئی یہاں تک کہ وہ کھیتی اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور اپنی سرسبزی اور شادابی سے کسانوں کو خوشی بخشنے لگی۔ خدا (تعالیٰ) نے یہ ترقی انہیں اس لئے عطا کی کہ کفار اسے دیکھ کر غصے میں جلیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے وعدہ فرماتا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ اختیار کئے، کہ ان کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

ع ١٢ ٢٤

ع ١٢ ٢٥